تبصرے

ملتِ ابراہیم | از جناب عرشی صاحب امرتسری تقطیع خورد ضخامت ۸۰ صفحات طباعت وکتابت اور کاغذ متوسط قیمت ۵ر پتہ:۔ دفتر امتِ مسلمہ امرتسر (پنجاب)

قرآن مجید میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر کثرت سے مختلف سورتوں میں آیا ہے جن میں آپ کی زندگی کے مختلف سوانح وحالات بیان کرنے کے ساتھ آپ کے متعدد فضائل ومناقب بیان کئے گئے ہیں عرشی صاحب نے انھیں آیتوں اور آیتوں کے ٹکڑوں کو اس طرح یکجا کردیا ہے کہ اس سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ایک مختصر سوانح عمری مرتب ہوگئی ہے لیکن چونکہ مصنف فرقۂ اہلِ قرآن سے تعلق رکھتے ہیں اس لئے افسوس ہے انھوں نے اس سلسلہ میں اپنے خاص مسلک کی ترجمانی بھی کی ہے جس سے کوئی صحیح العقیدہ مسلمان متفق نہیں ہوسکتا۔ یہ صحیح ہے کہ قرآن نے امت محمدیہ کو ملتِ ابراہیم کا لقب دیا ہے لیکن سوال یہ ہے کہ کیا حضرت ابراہیم کی شریعت بالکل مکمل تھی؟ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صرف اسی شریعت کے شارح کی حیثیت سے تشریف لائے تھے؟ اگر اس کا جواب اثبات میں ہے تو پھر "الیوم اکملتُ لکم دینکم" کے معنیٰ کیا ہیں اور پھر نبوت آپ پر ہی ختم کیوں ہوگئی۔ جس طرح آپ شریعتِ ابراہیمی کی تشریح کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ آپ کے بعد اور انبیا بھی تو اسی مقصد کے لئے آسکتے تھے، اور اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم شریعت ابراہیمی کے شارح نہیں بلکہ خود ایک مستقل شریعت کے حامل کی حیثیت سے تشریف لائے تھے تو پھر سمجھ میں نہیں آتا کہ جو چیزیں اسلام کا جز ہیں مثلاً نماز میں قبلہ کی طرف منہ کرنا، قربانی کرنا، نماز پنجوقتہ ادا کرنا" ان سے انکار یا ان کا استخفاف محض اس بنا پر کیونکر کیا جاسکتا ہے کہ قرآن مجید نے حضرت ابراہیم کی نسبت جو کچھ بیان کیا ہے اس میں ان چیزوں کا یا تو مطلقاً ذکر نہیں ہے

یا اگر ہے تو اس طرح پر نہیں ہے جس طرح کہ وہ اسلام میں ادا کی جاتی ہیں کیا عجیب بات ہے کہ قرآن مجید کی چند آیتوں سے عرشی صاحب چند احکام مستنبط کر لیتے ہیں اور انھیں کو عین اسلام اور شریعت ابراہیمی قرار دے لیتے ہیں لیکن سارا قرآن جس ذات گرامی کا نطق وحی ہے اس کو وہ بالکل نظر انداز کر دیتے ہیں۔

الترجمۃ العربیہ | مولفہ مولانا مسعود عالم صاحب ندوی و مولانا محمد ناظم صاحب ندوی تقطیع خورد ضخامت ۱۶۶ صفحات کاغذ اور کتابت وطباعت عمدہ قیمت ۱۲ ار پتہ:۔ محمد ناظم صاحب ندوی مکارم نگر لکھنؤ

عربی زبان کو آسان سے آسان طریقہ پر پڑھانے اور سکھانے کے لئے اردو میں کافی کتابیں لکھی جا چکی ہیں جن میں صرف و نحو کے اسباق کے علاوہ عربی ترجمہ و انشا اور روزمرہ کی بول چال کے اسباق بھی ہوتے ہیں لیکن بدقسمتی سے ان کتابوں کے مصنف زیادہ تر ایسے حضرات ہیں جو خود عربی زبان و ادب میں درخور وافر نہیں رکھتے زیر تبصرہ کتاب کے دونوں لائق مولف اس سقم سے بری ہیں۔ مولانا مسعود عالم صاحب الضیاء کے ایڈیٹر رہ چکے ہیں اور مولانا محمد ناظم ندوۃ العلماء کے ادیب ہیں دونوں کو عربی ادب میں ذوق و بصیرت کے ساتھ طلبا کو پڑھانے کا عملی تجربہ بھی ہے۔ چنانچہ یہ کتاب بھی نفسیات تعلیم کے اصول پر لکھی گئی ہے۔ قواعد کے ساتھ عربی اور اردو دونوں ترجموں کی مشقیں بھی ہیں۔ ہماری رائے میں عربی زبان کے مبتدی طلبہ کیلئے یہ کتاب خاطر خواہ فائدہ کا سبب ہوگی

ہماری قومی زبان | از ڈاکٹر سر تیج بہادر سپرو، جیبی سائز ضخامت ۹۵ صفحات کتابت وطباعت اور کاغذ بہتر، قیمت ۸ ر پتہ:۔ انجمن ترقی اردو (ہند) دریا گنج دہلی۔

ڈاکٹر سر تیج بہادر سپرو اپنے یونیورسٹی اڈریسوں اور مختلف صدارتی تقریروں کے ذریعہ اردو زبان کی نسبت جو گراں قدر خیالات وقتاً فوقتاً ظاہر کرتے رہتے ہیں اخبار خواں حضرات ان سے ناواقف نہیں ہیں۔ اس مجموعہ میں جناب موصوف کے انھیں افکار عالیہ کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ ان میں سر تیج بہادر سپرو نے نہایت معقولیت بے تعصبی اور بڑی صفائی اور عمدگی سے اردو زبان کے مختلف پہلوؤں اور موجودہ ادبی و لسانی رجحانات پر جو تبصرہ کیا ہے وہ بے شبہ اس لائق ہے کہ اسے نہ صرف ہندو بلکہ جدید تعلیم یافتہ مسلمان بھی پوری توجہ